بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بدنظری کے نقصانات اور اس سے بچنے کی تدبیریں

(افادات: حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد صاحب نقشبندی مدظلہ العالی)

قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَغُضُّوۡا مِنۡ اَبۡصَارِہِمۡ وَیَحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَہُمۡ — آپ مسلمان مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔
وَقُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ یَغۡضُضۡنَ مِنۡ اَبۡصَارِہِنَّ وَیَحۡفَظۡنَ فُرُوۡجَہُنَّ — اور اسی طرح مسلمان عورتوں سے (بھی) کہہ دیجئے کہ (وہ بھی) اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں (۲۴: ۳۰، ۳۱)

انسانی آنکھیں جب بے لگام ہوجاتی ہیں تو اکثر فواحش کی بنیاد بن جاتی ہیں۔ اسی لئے محققین کے نزدیک بدنظری ''ام الخبائث'' کی مانند ہے۔ ان دو سوراخوں سے ہی فتنے کے چشمے ابلتے ہیں۔ اور ماحول و معاشرے میں عریانی و فحاشی کے پھیلنے کا سبب بنتے ہیں۔ حضرت شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریاؒ فرماتے ہیں۔ ''بدنظری نہایت ہی مہلک مرض ہے۔ ایک تجربہ تو میرا بھی اپنے بہت سے احباب پر ہے کہ ذکر شغل کی ابتداء میں لذت وجوش کی کیفیت ہوتی ہے مگر بدنظری کی وجہ سے عبادت کی حلاوت اور لذت فنا ہوجاتی ہے اور اس کے بعد رفتہ رفتہ عبادت کے چھوڑنے کا ذریعہ بھی بن جاتا ہے۔'' (آپ بیتی ۶/ ۴۱۸)

شیخ واسطیؒ فرمایا کرتے تھے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی ذلت وخواری چاہتے ہیں تو اسے خوبصورت چہرے دیکھنے کی عادت میں مبتلا کردیتے ہیں۔ جو لڑکیاں بن سنور کے بے پردہ گلی بازاروں میں گھومتی پھرتی ہیں اور جو لوگ ان کی طرف للچائی نظروں سے دیکھتے ہیں وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی لعنت کے مستحق بنتے ہیں۔ حوادث کی ابتدا نظر سے ہوتی ہے جیسا کہ آگ اور شعلوں کی ابتدا ایک چنگاری سے ہوتی ہے۔ اس لئے شرمگاہ کی حفاظت کیلئے نظر کی حفاظت ضروری ہے۔

''یاد رہے اگر ہم نے اپنے آنکھوں پر پردہ نہیں ڈالا تو یقیناً ہمارے دلوں پر پردہ ڈال دیا جائے گا''۔

مشائخ کرام نے اپنے مریدین اور متعلقین کو بدنظری سے بچنے کے لئے مختلف طریقے بتائے ہیں۔ وہ درجہ ذیل ہیں۔

۱۔ راستہ چلتے نگاہ اس طرح نیچی رکھے کہ قریب سے گذرنے والوں کے پاؤں سے اندازہ ہو کہ مرد ہے یا عورت ہے۔

۲۔ سوپر مارکٹ اور ٹکٹ کاؤنٹر (ریلوے اسٹیشن، ہوائی اڈّہ) پر جہاں مرد ہو وہاں جائیں تاکہ عورت سے بات چیت کا موقعہ ہی پیش نہ آئے۔

۳۔ اگر وقت ضرورت کسی نامحرم سے بات کرنے کی مجبوری پیش آئے تو بات کرتے وقت نظروں کو نہ ملائیں۔ اس طرح بات کریں جیسے دو روٹھے ہوئے دوست ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں۔

۴۔ سڑکوں کے کنارے لگے ہوئے فلمی اشتہاری بورڈوں پر نظر نہ ڈالے۔

۵۔ گاڑی میں سفر کرتے ہوئے اطراف کی گذرنے والی گاڑیوں پر نظر نہ جمائیں، ممکن ہے بے پردہ عورت بیٹھی ہو تو بدنظری ہوجائیگی۔

۶۔ اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت کھنکھار کر ایسی آواز پیدا کرے کہ اگر کوئی غیر عورت موجود ہے تو وہ پردہ کرلے۔

۷۔ کسی کا دروازہ کھٹکھٹائیں تو سامنے سے ہٹ کر کھڑا ہو ایسا نہ ہو کہ کوئی دروازہ کھولے اور بے پردگی ہو۔

۸۔ شادی بیاہ کے موقعہ پر مخلوط محفلوں میں ہرگز نہ جائیں۔ کسی جگہ جانے کے دو راستے ہوں تو وہ راستہ اختیار کریں جہاں بدنظری کا امکان کم ہو۔

۹۔ تفریح گاہوں میں اول تو جائیں نہیں اگر مجبوری میں جانا پڑے تو ایسا وقت اور ایسے دن کا انتخاب کرے کہ لوگ نہ ہونے کے برابر ہوں۔

۱۰۔ بس، ٹرین اور ہوائی جہاز کے سفر کے دوران کوئی دینی کتاب اپنے پاس رکھے اور اسے پڑھتے ہوئے وقت گذار دے۔ فارغ رہنے سے مسافر خواتین پر نظر پڑنے کا اندیشہ ہوگا۔

۱۱۔ اگر کسی ایسے دفتر یا ائیر پورٹ لاؤنج وغیرہ میں انتظار کے لئے بیٹھنا پڑے جہاں ٹی۔وی چل رہا ہو یا عورتوں کی تصویریں لگی ہوں تو ارادۃً ان کی طرف پیٹھ کرکے بیٹھے۔

۱۲۔ بغیر ضرورت انٹرنیٹ کا استعمال نہ کریں۔

۱۳۔ کفار کے ملک میں سفر کرنا پڑے تو بہتر ہے کہ لوگوں کے چہروں پر نظر ہی نہ ڈالیں۔ اول تو موسم گرما میں ان کے جسم آدھے سے زیادہ ننگے ہوتے ہیں، اگر موسم سرما میں جسم پر کپڑے ہوں بھی تو مرد عورت کے درمیان پتہ ہی نہیں چلتا کئی مرتبہ لباس ایک جیسا ہوتا ہے، عورتیں کوٹ، پتلون پہنتی ہیں ٹائی لگاتی ہیں، مردوں کی مانند بال کٹواتی ہیں، اس مصیبت سے بچنے کا حل یہی ہے کہ نگاہیں جھکائیں اور اپنا ایمان بچائیں۔

۱۴۔ کبھی بھی گھر میں اکیلا نہ رہیں اور کبھی بھی اپنے آپ کو فارغ نہ رکھیں۔

۱۵۔ جس سڑک یا گلی میں لڑکیوں کی اسکول یا کالج ہو اس سے گذرنا چھوڑ دے تو بہتر ہے۔

۱۶۔ اگر شادی شدہ ہوں تو اپنی بیوی کو خوش رکھیں۔

۱۷۔ کعبۃ اللہ کے طواف کے دوران نظروں کو قدموں پر جمائے رکھیں۔ ہرگز ہرگز اوپر نہ اٹھنے دیں۔

۱۸۔ بدنظری کے گناہ پر ملنے والی سزا کا تصور کریں! جب بدنظری کرنے والا جہنم میں پہنچے گا تو فرشتے اس کی آنکھوں میں پگھلا ہوا سیسہ ڈالیں گے۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ سلاخیں گرم کرکے اس کی آنکھوں میں بھونک دیں گے۔

۱۹۔ بدنظری کے ارتکاب پر بیس رکعت نفل پڑھنے کی سزا متعین کرلے۔ ایک دو دن میں ہی نفس چیخ اٹھے گا اور بدنظری سے باز آجائے گا۔

۲۰۔ ہر ماہ ایام بیض (۱۳، ۱۴، ۱۵) کا روزہ رکھیں۔ ہر پیر اور جمعرات کا بھی روزہ رکھیں۔ اگر اس کے باوجود بھی نگاہ قابو میں نہیں ہے تو صوم داؤدی رکھیں (ہر دوسرے دن)

۲۱۔ مندرجہ ذیل تسبیح کا ورد کریں۔ صبح شام (سو، سو) مرتبہ کی پابندی کریں۔

لَا مَرۡغُوۡبِیۡ اِلَّا اللّٰہ	میرا مرغوب صرف اللہ ہے
لَا مَطۡلُوۡبِیۡ اِلَّا اللّٰہ	میرا مطلوب صرف اللہ ہے
لَا مَحۡبُوۡبِیۡ اِلَّا اللّٰہ	میرا محبوب صرف اللہ ہے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے

۲۲۔ روزانہ صبح کو تہجد کی نماز کے لئے بیدار ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔ اے اللہ! میرے لئے گناہوں سے بچنا بہت مشکل ہے، مگر آپ کے لئے مجھے گناہوں سے بچانا بہت آسان ہے۔ اے اللہ! میرے دل کو صاف فرما اور میری نظر کو پاک فرما۔

بدنظری سے پرہیز کا انعام: جو شخص اپنی نگاہوں کی حفاظت کرے، اسے آخرت میں دو انعام دئے جائیں گے۔

(۱) ہر نگاہ کی حفاظت پر اسے اللہ تعالیٰ کا دیدار ملے گا۔ (۲) ایسی آنکھیں قیامت کے دن رونے سے محفوظ رہیں گی۔

Mufti **SHAKEEL AHMED** Naqshbandi Chennai, Tamilnadu, India.
Mobile : +91-9444653232 E-mail: shakeel.naqshbandi@yahoo.com